از : امام ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ

عورت حکومت کے مقاصد کو انجام نہیں دے سکتی

ازاں جملہ آنست کہ ذکر باشد نہ امرأۃ زیراکہ در حدیث بخاری آمدہ "ما افلح قوم ولوا امرھم امرأۃ" چوں بسمع مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رسید کہ اہلِ فارس دخترِ کسریٰ را بباد شاہی برداشتہ اند فرمود رستگار نشد قومے کہ والی امر بادشاہی خود ساختند زنے را وزیراکہ امرأۃ ناقص العقل والدین است و در جنگ وپیکار بیکار و قابل حضور محافل و مجالس نے، پس ازوی کارھائے مطلوب نہ برآید۔

(ازالۃ الخفاء صـ۴، ج ۱)

ترجمہ: اور منجملہ شرائط امامت کے ایک یہ ہے کہ امام مرد ہو، عورت نہ ہو، کیونکہ صحیح بخاری کی حدیث میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سمع مبارک میں یہ خبر پہنچی کہ اہلِ فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو بادشاہ بنالیا ہے تو فرمایا:

"وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جس نے حکومت عورت کے سپرد کردی"

اور اسلیے بھی کہ عورت عقل و دین کے اعتبار سے ناقص ہے اور جنگ و پیکار میں بیکار ہے اور مجلسوں میں حاضری کے قابل نہیں اسلیے حکومت کے مقاصد کو انجام نہیں دے سکتی۔